نقش آغاز

اس دفعہ نقش آغاز میں ملک کی درپیش تازہ سیاسی صورتحال پر مولانا سمیع الحق کے چند اخباری بیانات دیئے جارہے ہیں جس سے رہنمائی مل سکتی ہے۔

اللہ کی حاکمیت کے بجائے اپنی مطلق العنانی کا فکر

ایبٹ آباد ۱۲ اپریل۔ جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا سمیع الحق نے کہا ہے کہ اب جبکہ نوازشریف کو اللہ تعالیٰ نے انقلابی فیصلوں کی توفیق دی ہے اور آٹھویں ترمیم کے ذریعہ اختیارات ان کی ذات میں مرتکز ہوگئی ہیں۔ تو انہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے آئین میں قرآن وسنت کو سپریم لاء قراردینے کی ترمیم بھی کرنی چاہیئے۔ جبکہ قرارداد مقاصد کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اعلیٰ کی تنفیذ کی راہیں کھول دی جائیں۔

مولانا سمیع الحق یہاں ایبٹ آباد میں جامع مسجد دھمتوڑ میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ جس میں مقامی لوگوں کے علاوہ جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں اور عہدیداروں نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ پارلیمنٹ کا کام مختار مطلق بنکر فیصلے کرنا نہیں بلکہ کسی اسلامی ریاست پر پارلیمنٹ کا کام خدا اور رسولؐ کے فیصلے اور احکام کو نافذ کرنا ہے۔ اور اگر جناب وزیراعظم نے اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھاکر ملک کو اسلامی نظام کی راہ پر ڈالا اور آئین میں انقلابی تبدیلیاں کروائیں تو خدا کی مدد اور تائید ان کے شامل حال ہوگی۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ طوفان کی طرح پھیلے ہوئے کرپشن کا کنٹرول موجودہ قوانین اور عدالتوں سے ممکن نہیں بلکہ اسلامی قوانین اور تعزیرات دہی سے ممکن ہوسکتا ہے۔ آٹے کی قلت اور بحران کا ذکر کرتے ہوئے مولانا سمیع الحق نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک تازیانہ ہے اور پچاس سال قیام پاکستان کے مقاصد کے انحراف کے نتیجہ میں اور سود کے ملعون نظام کے تسلط کی وجہ سے ملک دانے دانے کو ترس گیا ہے اور عوام بنیادی ضروریات کیلئے ترس رہے ہیں۔ جسے خدا کی طرف سے عذاب سمجھنا چاہیئے۔ مولانا سمیع الحق نے جامع مسجد دھمتوڑ کے وفات پانے والے خطیب اور عظیم روحانی وعلمی شخصیت مولانا محمد ایوب ہاشمی کی وفات کو ایک بڑا خلاء قرار دیا اور جمعیت علماء اسلام کیلئے ان کے عظیم خدمات پر ان کو خراج تحسین پیش کیا۔